SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release

April 06, 2017

For immediate release

سینٹ کی قائمہ کمیٹی برائے خزانہ نے لمیٹڈ لائیبلٹی پارٹنر شپ بل 2017 کی منظوری دے دی

اسلام آباد (اپریل 6) سینٹ کی قائمہ کمیٹی برائے خزانہ، محصولات اور معاشی امور نے لمیٹڈ لائیبلٹی پارٹنر شپ بل 2017 کی منظوری دے دی ہے۔ یہ بل سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن کی جانب سے متعارف کروایا گیا ہے جو کہ پیشہ وارانہ ماہرین اور چھوٹے اور محدود پیمانے پر کئے جانے والے کاروبار کی رجسٹریشن سے متعلق ہے۔

پاکستان میں چھوٹے اور محدود پیمانے پر کئے جانے والے کاروبار جو کہ زیادہ تر مختلف خدمات کی فراہمی سے متعلق ہوتے ہیں کو ریگولیٹ اور رجسٹر کرنے کے لئے ایک باقاعدہ مگر آسان ریگولیٹری فریم ورک کی ضرورت طویل عرصے سے محسوس کی جا رہی تھی۔ وقت کے ساتھ ساتھ خدمات کی فراہمی کے شعبے میں جدت آتی جا رہی ہے اور یہ ملکی معیشت میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ خدمات کے شعبے کے لئے لمیٹڈ لائیبلٹی پارٹنر شپ کے ذریعے کاروبار کی رجسٹریشن نہایت سود مند رہے گی۔ لمیٹڈ لائیبلٹی پارٹنر شپ میں کاروبار کرنے والوں پر کمپنیوں کی طرح پیچیدہ قانونی تقاضوں کی شرائط عائد نہیں ہوں گی۔ بزنس فرموں کے برعکس، جہاں فرم کے مالکان کی ذمہ داری لامحدود ہوتی ہے، لمیٹڈ لائیبلٹی پارٹنر شپ میں اس کے سپانسرز کی لائبلیٹی کمپنیوں کی طرح محدود ہو گی۔

مجوزہ قانون صراحت کرتا ہے کہ لمیٹڈ لائیبلٹی پارٹنر شپ ایک باڈی کارپوریٹ ہو گی جسے عمومی شراکت کی لچک حاصل ہو گی اور لمیٹڈ لائیبلٹی پارٹنر شپ کے تمام فوائد بھی حاصل ہوں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہی کسی شراکت دار کا منافع میں حصہ کلی یا جزوی طور پر قابل انتقال ہو گا۔ تاہم ایسے کسی حق کا انتقال ایل ایل پی کی تحلیل کا باعث نہیں بنے گا۔ قانون میں فرمز (بشمول نجی کمپنیاں) کو ایل ایل پی میں تبدیل کرنے کی بھی صراحت موجود ہے۔ ایل ایل پیز پر ٹیکس شراکت دار کے طور پر عائد ہو گا لیکن اسے ایک کارپوریٹ، الگ قانونی ادارہ جو دائمی جانشینی کا حامل ہو کے فوائد حاصل ہوں گے۔ تاہم یہ اپنے شراکت داروں سے منفرد پہچان کا حامل ہو گا جب کہ روایتی شراکت داری ان خصوصیات سے عاری ہوتی ہے۔

اس موقع پر چیئرمین ایس ای سی پ نے کہا کہ ایل ایل پی کا نفاذ معیشت کی کارپوریٹائزیشن میں معاون ہو گا جس کی ہمیں اشد ضرورت ہے۔ مزید برآں اس سے کاروبار شروع کرنے کے خواہشمند نوجوانوں اور پیشہ ور افراد کو کاروباری مواقع بھی میسر آئیں گے۔

سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن پاکستان نے ایل ایل پی کا منصوبہ ظفر حجازی کی مدبرانہ اور متحرک قیادت میں شروع کیا تھا اور ملک بھر میں متعدد مشاورتی اجلاس منعقد کئے۔

چیئرمین ایس ای سی پی نے بل منظور کروانے میں سلیم مانڈوی والا کے تعاون کو سراہا اور کمیٹی کے تمام معزز اراکین کا شکریہ ادا کیا۔ یاد رہے کہ ایل ایل پی جدید ترین، متحرک اور بین الاقوامی سطح پر جانا مانا کاروباری تصور ہے۔ حال ہی میں سکیورٹیز ایکٹ کے نفاذ اور کمپنیز بل کی قومی اسمبلی سے منظوری کے بعد، لمیٹڈ لائیبلٹی پارٹنر شپ کا قانون، ایس ای سی پی کے چیئر من ظفر حجازی کے لیڈر شپ میں یہ ایک اور اہم سنگ میل ہے جو کہ کاروبار میں آسانیاں فراہم کرنے کے سلسلے میں انتہائی معاون اور اہم ثابت ہو گا۔